سوال

جب خاوند ایک بیوی کی باری میں اس کے پاس ہو تو کیا دوسری بیوی کو روزہ رکھنے کے لیے خاوند سے اجازت حاصل کرنا واجب ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جب وہ اس کے پاس موجود ہو تو پھر اجازت کے بغیر روزہ نہ رکھے کیونکہ ہو سکتا ہے اسے اس کی ضرورت ہو اور اگر وہ دوسری بیوی کی باری پر اس کے پاس ہے تو ظاہر یہی ہے کہ اسے روزہ رکھنے میں کوئی حرج نہیں چاہے وہ اجازت لے یا نہ . .

الشیخ محمد صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی ۔ دیکھیں مجلۃ الدعوۃ عدد نمبر (1823) ص (54) ۔

9789